سوال

(578) خاوند کا سوگ کرنے والی عورت کے لیے کیا جائز ہے اور کیا ناجائز؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خاوند کی وفات کا سوگ کرنے والی عورت کے لیے کون سی چیزیں جائز اور کون سی ناجائز ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کی وفات پر سوگ منانے والی عورت پر مندرجہ ذیل احکام کی پابندی ضروری ہے:

1۔ عورت لازماً اسی گھر میں رہے گی جہاں اس کے خاوند کی موت ہوئی ہے اور وہ اسی میں سکونت اختیار کیے ہوئے ہے وہ اس گھر سے ضروری کام مثلاً بیماری کی صورت میں ہسپتال جانا، بازار سے ضروری اشیاء مثلاً روٹی وغیرہ خریدنے کے علاوہ نہیں نکلے گی۔

2۔ وہ خوبصورت اور جاذب نظر لباس سے اجتناب کرے گی اور اس کے علاوہ عام لباس پہنے گی۔

3۔ وہ ہر قسم کی خوشبو وغیرہ سے پرہیز کرے گی۔ ہاں، جب وہ حیض سے پاک ہو تو عود کی دھونی لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

4۔ وہ سونا، چاندی اور ہیرے وغیرہ کے زیورات پہننے سے پرہیز کرے، خواہ وہ ہار ہوں یا کنگن وغیرہ۔

5۔ وہ سرمے اور مہندی سے اجتناب کرے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عدت والی عورت کو ان تمام امور سے منع فرمایا ہے۔

وہ جب چاہے پانی، صابن اور بیری کے پتوں سے غسل کر سکتی ہے، وہ اپنے قریبی رشتہ داروں وغیرہ سے جب چاہے ہم کلام ہو لے، وہ اپنے محرم رشتے داروں کے ساتھ بیٹھ سکتی ہے اور ان کو قہوہ کھانا وغیرہ پیش کر سکتی ہے، وہ اپنے گھر، گھر کے باغیچے اور گھر کی چھت پر دن اور رات کے اوقات میں تمام گھریلو کام کر سکتی ہے، مثلاً کھانا پکانا، سلائی، کڑھائی گھر میں جھاڑو دینا، کپڑے دھونا اور جانوروں کا دودھ دوہنا، اسی طرح وہ کام بھی کر سکتی ہے جو وہ عورتیں کرتی ہیں جو عدت میں نہیں ہیں، وہ دوسری عورتوں کی طرح چاندنی رات میں سفر کر سکتی ہے اور جب اس کے پاس کوئی غیر محرم نہ ہو تو وہ اپنے سر سے دوپٹا اتار سکتی ہے۔ (ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 513

محدث فتویٰ